Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — جنتری ۲۵۴ ہجری

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۲۹ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ | ۷ امان ۱۳۶۰ ہش | ۷ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۵۳

انسانی زندگی کا ایک لمحہ بھی اللہ کی یاد سے خالی نہیں ہونا چاہیئے

مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ باجماعت پڑھانے سے قبل حضرت امام جماعت احمدیہ کا خطبہ جمعہ

ربوہ ۲۷ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ انسانی زندگی کا ایک لمحہ بھی اللہ کی یاد سے خالی نہیں ہونا چاہیئے تب ہی انسان اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ کی ادائیگی سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے سورۂ رعد کی آیت ۲۳

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ

(الرعد ۲۳)

کی تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ اس میں انسانی زندگی سے ہر لمحہ تعلق رکھنے والی بنیادی بات بیان کی گئی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کا بندہ نماز اور دعا کو مضبوطی سے پکڑے۔ آپ نے فرمایا کہ درحقیقت پانچ وقت کی نماز ہر وقت کی دعا کے لئے ستون کا کام دیتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اپنے زور بازو سے حاصل نہیں کی جا سکتی۔ اس لئے خدا تعالیٰ سے توفیق طلب کی جائے۔

حضور نے فرمایا کہ اس آیت میں دوسری بات یہ بیان فرمائی گئی ہے کہ قرآن شریف کے ہر حکم کے پابند رہو۔ صرف نماز پڑھنا یا مساجد میں آکر لمبے لمبے نوافل پڑھ کر لوگوں کی نظروں میں آجانا اس کے ساتھ رمضان کے روزے رکھنا۔ حج کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا۔ انفاق فی سبیل اللہ پر عمل پیرا ہونا۔ یہ چند باتیں کافی نہیں ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں سات سو احکام دیئے گئے ہیں ان سب پر عمل ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان سے صرف ایک آدھ بات کے بارے میں سوال نہیں کرنا بلکہ یہ پوچھنا ہے کہ کیا قرآن پر عمل کرتے تھے یا نہیں اس سلسلہ میں ہر نیک عمل کو اس کے موقعہ پر کرنا چاہیئے۔ اگر قرآن کریم کی تلاوت سے کسی مریض طالب علم کی تمنا

(باقی صفحہ ۷ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۴ امان / مارچ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ قادر مطلق خداوند رحمٰن و رحیم ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و تندرستی کے ساتھ بھرپور کام کرتے چلے جانے والی لمبی اور ایمانی برکتوں اور فضلوں سے معمور زندگی عطا کرے اور آپ کے ہر گام پر فرشتوں کا لشکر آپ کے ہمراہ رکھے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو سر درد کی تکلیف تو اب نہیں۔ لیکن کل سے بلڈ پریشر میں پھر سے اضافہ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو صحت و سلامتی سے رکھے اور عمر دراز عطا کرے۔ آمین۔ احباب حضرت ممدوحہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

۔۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیز عمر دراز صاحب گوندل کو ۲۵ فروری ۱۹۸۱ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی جس کا نام عطیۃ الظاہر رکھا گیا ہے۔ نو مولود محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ امریکہ کی بڑی بیٹی امۃ القیوم کی بچی ہے۔

۔۔ اللہ تعالیٰ نے محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ امریکہ کی چھوٹی بچی ناصرہ بیگم اہلیہ عزیز کیپٹن شاہد احمد صاحب سعدی کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام فاتح احمد مہدی رکھا گیا۔

دونوں بچوں کے نام از راہ شفقت حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے تجویز فرمائے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کی عمروں اور عمروں میں برکت دے۔ نیک صالح اور متقی بنائے اور یہ والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنیں آمین۔ خاکسار ظہور احمد (ناظر دیوان)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کے لئے

ضروری اعلان

تمام احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کی اجازت ہے۔ لیکن ہر قسم کی ملاقاتوں کے لئے پیشگی وقت حاصل کرنا ضروری ہوگا احباب اس کی پابندی فرمائیں۔

میجر حمید احمد کلیم
(پرائیویٹ سیکرٹری)

ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ سنہ ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

خیل للرحمان کلب ربوہ کے زیر اہتمام ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۱۳، ۱۴، ۱۵ امان ۱۳۶۰ ہش / مارچ ۱۹۸۱ء بروز جمعہ ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں نیزہ بازی انفرادی و اجتماعی۔ دوڑ ۱۰۰ گز۔ کراس کنٹری ریس۔ دلکی اور شتری چال، اور نمائش کے علاوہ اونچی چھلانگ کے بھی مقابلے ہوں گے۔

جملہ احمدی گھوڑ سواران سے درخواست ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے پورے جوش و خروش کے ساتھ تیار ہو کر ۱۲ امان / مارچ ۱۹۸۱ء تک ربوہ پہنچ جائیں۔

مکرمین امراء اضلاع، مربیان سلسلہ اور قائدین مجلس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے گھوڑے اس میں شامل کرنے کے لئے پوری کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

صدر سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

۷ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُفت کا ثواب

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ جو کا اشاعت اسلام کے لئے مضطرب اور بے قرار دل ہر وقت جو نئی نئی سکیمیں اور پروگرام جماعت احمدیہ کی ترقی اور اسلام کی چار دانگ عالم میں اشاعت کے لئے سوچتا رہتا تھا۔ اس کا ایک مظہر ۱۹۵۸ء میں ملک کے کونے کونے میں رشد و اصلاح کے ایک نئے سلسلے وقف جدید کی شکل میں ظاہر ہوا۔

آج تیئیس سال کے بعد اسلام کے اس فدائی کا لگایا ہوا یہ پودا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور محض اسی کی تائید و نصرت سے ایک قد آور اور تناور درخت بن چکا ہے۔ ۱۹۵۸ء میں اس ادارے کا چندہ قریباً چھ ہزار روپے تھا۔ اور گذشتہ سال کا بجٹ محض اور محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس ادارے کے کارکنوں کی شبانہ روز محنتوں سے آٹھ لاکھ روپے سے زائد تھا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

آجکل اس سکیم کا بجٹ جماعتیں تیار کر رہی ہیں جن میں سے بعض تیار کر چکی ہیں۔ احباب جماعت اس موقع پر اپنے اپنے وعدہ جات لکھوا رہے ہیں اور حضرت مصلح موعود اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو، کے الفاظ میں یہ مفت کا ثواب حاصل کرنے کا موقع حاصل کر رہے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے اس تحریک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے..... پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد اس وقف کی طرف توجہ کرے اور اپنے آپ کو ثواب کا مستحق بنائے۔ یہ مفت کا ثواب ہے جو تمہیں مل رہا ہے۔"

(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

فی زمانہ کسی بھی قسم کی تحریک کو چلانے کے لئے ایک بڑی اور بنیادی اہمیت کی چیز سرمایہ ہے۔ کیونکہ دنیا کا موجودہ ڈھب کسی منصوبے کی تکمیل کے لئے رقم مانگتا ہے۔ دنیا اتنی پھیل چکی ہے۔ اتنی متنوع بن چکی ہے کہ رقم کے بغیر کسی سلسلے کا چلنا ممکن نہیں اور اسی پہلو سے رقم ہی سب سے زیادہ قیمتی چیز بن جاتی ہے اور اس رقم کو اشاعت اسلام کی راہ میں دینا اتنی ہی بڑی قربانی بھی بن جاتا ہے۔

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر سال جنوری میں وقف کے نئے سال کا اعلان فرماتے ہوئے احباب جماعت کو اس تحریک کی اہمیت و افادیت کی طرف متوجہ کرتے ہوئے اس کے لئے مالی قربانی کی اپیل فرماتے ہیں۔ حضور کے چند ارشادات ملاحظہ ہوں:۔

حضور نے فرمایا:۔

"..... کام کی وسعت کے پیش نظر جتنی رقم کی ضرورت ہے وقف جدید کے چندہ میں اضافہ کر کے وہ بھی مہیا کریں۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ جنوری ۱۹۸۰ء)

پھر فرمایا:۔

"وقف جدید کے کام چلانے کے لئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے جماعتیں اس کے بجٹ کو بھی پورا کرنے کی کوشش کریں۔" (الفضل ۵ مارچ ۱۹۷۷ء)

پھر فرمایا:۔

"وقف جدید اچھا کام کر رہی ہے لیکن اس کے کام میں بھی زیادہ حسن پیدا ہونا چاہیئے اور جماعت کو کام کرنے والوں کی تعداد بڑھانی چاہیئے اور کام کرنے کے لئے جس سرمایہ کی ضرورت ہے وہ مہیا ہونا چاہیئے۔" (الفضل ۴ فروری ۱۹۷۹ء)

احباب جماعت احمدیہ خوش قسمت ہیں کہ انہیں ایک امام قربانی کے لئے اور ثواب حاصل کرنے کے لئے بلاتا ہے اور وہ دل و جان سے اسکی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے جان، مال آبرو اس کے قدموں میں ڈھیر کر دیتے ہیں لیکن احباب جماعت جو کہ خدا کی پاک اور برگزیدہ جماعت کے افراد ہیں یہ بھی جانتے ہیں کہ محض روپیہ پیسہ ایسی چیز نہیں ہے جو خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبولیت حاصل کرے بلکہ خدا تعالیٰ تو ان حقیر رقعات سے چاہے وہ کروڑوں یا اربوں میں ہی کیوں نہ ہوں، بے نیاز اور مستغنی ہے اس ذات باری کا منشاء مبارک تو پاک اور صاف دلوں کو حاصل کرنا ہے اور یہ وہ بات ہے جس کی طرف ہمارے امام بار بار متوجہ کرتے ہیں۔ آپ نے وقف جدید ہی کے سلسلے میں ایک خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے کہا:۔

"وقف جدید کا سارا کام چلانے کے لئے پیسے کی بھی ضرورت ہے تاہم پیسے کی اہمیت سب سے آخر میں ہے۔ اصل تو وہ دل ہے جس کے اندر خدا تعالیٰ کا پیار اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت شعلہ زن ہے۔ کئی دفعہ غیر پوچھتے ہیں کہ آپ کو اتنے پیسے کہاں سے آجاتے ہیں؟ میں ان کو جواب دیا کرتا ہوں کہ ہماری دولت سکہ اور روپیہ وغیرہ نہیں ہے۔ ہماری دولت تو وہ دل ہیں۔ وہ مخلص دل جو منور سینوں کے اندر دھڑک رہے ہیں۔ پھر کسی اور جگہ ہمیں جانے کی ضرورت نہیں۔ خدا کے در پر جانے کی ضرورت ہے۔ ہمارے لئے ایک ہی در ہے۔ خدا کرے کہ یہ منور سینے ہمیشہ جماعت کے اندر رہیں اور ان میں دھڑکنے والے دل ہمیشہ ہی مخلص اور ایثار پیشہ بنے رہیں۔

غرض وقف جدید کے بجٹ میں بڑی تھوڑی رقم ہوتی ہے۔ جماعت یہ کوشش کرے کہ ان کی ضرورت پوری ہو۔ تاکہ جو جماعت کی ضرورت ہے وہ پوری ہو۔ اور ضرورت کے احساس اور ذمہ داریوں کے فقدان کے نتیجہ میں جو خرابی پیدا ہو سکتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بچائے اور محفوظ رکھے۔ آمین

(الفضل ۵ مارچ ۱۹۷۷ء)

اے باری تعالیٰ! قادر مطلق! رب العالمین! قاضی الحاجات! پیارے محبوب خدا ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے بڑھ چڑھ کر وقف جدید کی قربانی میں حصہ لیں اور اپنے مالوں کا ایک حصہ اس مبارک تحریک کے لئے وقف کرنے میں کسی کوتاہی سے کام نہ لیں تا ہمارا خدا ہمارا محبوب معبود حقیقی ہم سے راضی ہو اور ہم کو ہر ٹھوکر سے بچائے۔ آمین۔ اللھم آمین۔

بحر حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

کینہ پروری سے پرہیز کرو، نوع انسان سے سچی ہمدردی پیش آؤ

تم اسکی جماعت ہو جن کو اس نے نیکی کا نمونہ دکھلانے کیلئے چنا ہے

ارشاد باری تعالیٰ

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم: ۵)

ترجمہ: اور ہم یہ بھی قسم کھاتے ہیں کہ تو (یعنی تیری تعلیم اور تیرا عمل) نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهٖ دَرَجَةَ الْقَائِمِ بِاللَّيْلِ۔

(الادب المفرد)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) آدمی حسن اخلاق سے (اللہ تعالیٰ کے نزدیک) تہجد گذار شخص کا مرتبہ حاصل کر سکتا ہے۔

ملفوظات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ آپ پر سلامتی ہو۔

"تم اس کی جماعت ہو جن کو اس نے نیکی کا نمونہ دکھانے کیلئے چنا ہے۔ سو جو شخص بدخو کو نہیں چھوڑتا اور اس کے لب جھوٹ سے اور اس کا دل ناپاک خیالات سے پرہیز نہیں کرتا وہ اس جماعت سے کاٹا جائے گا۔" (راز حقیقت: ص۴)

"تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ جبکہ تم انہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو۔ سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چند روزہ دنیا میں ان کی بدخواہی کرو۔" (تذکرۃ الشہادتین ص۶۲، ۶۳)

"کینہ پروری سے پرہیز کرو اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ سراسر راہ نیکی کو اختیار کرو نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔" (الوصیت ص۱۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں دوسری سالانہ تربیتی کلاس کا کامیاب انعقاد

(مرتبہ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ مقیم ساؤتھ آل لندن)

(۲)

حدیث گروپ اوّل کو حدیث پڑھانے کا کام خاکسار کے سپرد تھا اور گروپ دوم کو مکرم محمد احمد صاحب کے ذمہ تھا - گروپ اوّل کے نصاب میں ۱۵ نئی احادیث کا ترجمہ یاد کرنا، ۱۰ نئی احادیث زبانی یاد کرنا اور اس کے علاوہ مقام حدیث، صحاح ستہ کا تعارف، موجودہ دور کے بارہ میں احادیث کی پیشگوئیاں اور آداب زندگی کے متعلق احادیث کا مطالعہ بھی شامل نصاب تھا۔

گروپ دوم کے نصاب میں ۱۰ نئی احادیث کا ترجمہ اور ۵ نئی احادیث زبانی یاد کرنے کے علاوہ مذکورہ بالا تمام بنیادی معلومات نصاب کا حصہ تھیں۔

تاریخ اسلام گروپ اوّل کو یہ مضمون مکرم چوہدری رشید احمد صاحب اور گروپ دوم کو مکرم مبارک احمد صاحب ساقی پڑھاتے رہے ہر دو گروپ کے نصاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم - حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور آپ کے خلفاء کرام کے مختصر حالات - اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں جماعت احمدیہ کا حصہ اور پندرہویں صدی کی اہمیت جیسے اہم مضامین شامل تھے۔

اسلام کی بنیادی تعلیمات

گروپ اوّل کے استاد مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما اور گروپ دوم کے مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر تھے ہر دو گروپ کے نصاب میں ارکانِ اسلام (کلمہ - نماز - روزہ - حج اور زکوٰۃ) ارکانِ ایمان (توحید الٰہی فرشتوں، کتب سماویہ، حیات بعد الموت اور تقدیر پر ایمان)، اسلام میں عورت کا مقام، کھانے پینے اور صفائی کے متعلق اسلامی قواعد اور اذان کی عملی مشق شامل تھے۔

عیسائیت

یہ مضمون گروپ اوّل و دوم کو مشترکہ طور پر پڑھایا گیا کچھ اسباق مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے اور کچھ ہمارے گھانین احمدی دوست مکرم یوسف اوسائی صاحب نے دیئے اس مضمون کے نصاب میں یہ عنوان شامل تھے - عیسائیت کا مختصر تعارف، پیدائشی گناہ کی حقیقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا کے بیٹے نہیں تھے - آپ صلیب پر فوت نہیں ہوئے آپ زندہ آسمان پر نہیں اٹھائے گئے آپ دوبارہ دنیا میں واپس نہیں آئیں گے۔

اردو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی ہدایت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سال پہلی دفعہ اردو زبان کے بارہ میں ابتدائی معلومات کے لیے بھی ایک خاص وقت مقرر کیا گیا تھا - ہر دو گروپ کو مشترکہ طور پر مکرم محمد احمد صاحب یہ مضمون پڑھاتے رہے - محترم شیخ صاحب نے اس ضمن میں تمام طلباء کو یہ ہدایت فرمائی کہ وہ کم از کم وہ اپنا نام اردو زبان میں لکھنا سیکھ لیں - چنانچہ خدا کے فضل سے قریباً تمام طلباء نے اس ٹارگٹ کو پورا کر دیا۔

معلومات عامہ روزانہ نماز ظہر کے بعد معلومات عامہ کے متعلق بھی ایک لیکچر ہوتا رہا - چنانچہ پولیس مین کے فرائض کے متعلق برطانوی پولیس کے ایک افسر نے جنہیں پہلے سے اسی غرض کے لیے خاص طور پر دعوت دی گئی تھی تقریر کی، سوالات کے جوابات بھی دیئے اور اپنے شعبہ سے متعلق ایک متحرک فلم بھی دکھائی اسی طرح ہمارے انگریزی احمدی بھائی مکرم رفیق احمد صاحب نے سگرٹ نوشی کے مضر اثرات کے متعلق فلم بھی دکھائی اور سوالات کے جواب بھی دیئے - مکرم سعید احمد صاحب جسوال نے کیمرہ کے استعمال کے متعلق ضروری معلومات فراہم کیں نیز بعد ازاں پانچ صد سال کے بعد سپین میں احمدیت کے ذریعہ پہلی مسجد کی تقریب سنگ بنیاد کی متحرک فلم بھی دکھائی مزید برآں مکرم ڈاکٹر ظفر محمود صاحب ڈار نے ابتدائی طبی امداد اور مکرم محمد افضل صاحب اشرف نے انجینئر کے کردار کے متعلق نہایت مفید معلومات طلباء کو دیں۔

تربیتی تقاریر معلومات عامہ کے پروگرام کے بعد نماز عصر سے قبل روزانہ ایک تربیتی تقریر بھی پروگرام میں شامل تھی۔ چنانچہ محترم مولانا شیخ صاحب موصوف نے طلباء سے کامیاب تبلیغ کے گُر کے موضوع پر نہایت مؤثر خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے قرآنی دلائل کے علم، دوستانہ اور ہمدردانہ سلوک اور دعا کو کامیاب تبلیغ کے لیے ضروری قرار دیا علاوہ ازیں مکرم محمد احمد صاحب نے والدین کا احترام اور کامیاب مطالعہ کے گُر کے مواضیع پر نہایت مفید تقاریر کیں۔

کھیلیں طلباء کی صحت اور تفریح کے لیے ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن دو کھیلوں کا باقاعدہ انتظام موجود تھا روزانہ نماز مغرب کے بعد تمام طلباء محمود ہال میں جمع ہو جاتے اور باری باری ایک نظام کے تحت کھیل میں حصہ لیتے۔ بہت سے طلباء نے اس بات کا اظہار کیا کہ اس دفعہ کھیلوں کا انتظام زیادہ منظم تھا۔ جس کی وجہ سے چھوٹے بڑے تمام طلباء کو کھیل کی باری ملی - کھیلوں کا انتظام مبشر گزار صاحب - رفیق سفیر صاحب اور عبدالرشید صاحب نے مل کر کیا۔ کلاس کے آخری روز سے ایک دن قبل ہر دو کھیلوں کے مقابلے بھی ہوئے - اور اوّل دوم اور سوم آنے والی ٹیموں کو انعامات بھی دیئے گئے۔

فریضہ تبلیغ کی عملی مشق

تبلیغ اسلام کے ذریعہ غلبۂ اسلام کے لیے جدوجہد کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے چنانچہ اسی مقدس فریضہ کی عملی مشق کے لیے ایک خاص پروگرام مرتب کیا گیا جس کے مطابق ۳۰ دسمبر کو نماز ظہر و عصر جمع کرنے کے بعد تمام طلباء ہال میں جمع ہو گئے - محترم شیخ صاحب نے ضروری ہدایات کے بعد اجتماعی دعا کرائی - جس کے بعد تمام طلباء کو آٹھ گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہر گروپ پر اساتذہ میں سے ایک نگران مقرر کیا گیا۔ تمام گروپ لٹریچر لے کر مسجد فضل لندن کے اردگرد اپنی مقررہ سڑکوں پر تقسیم کرنے کے لیے روانہ ہو گئے - تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی اس مہم میں طلباء نے ۷ ہزار کی تعداد میں لندن مشن کے مطبوعہ پمفلٹ ISLAM ITS MESSAGE اور AHMADIYYAT IN ISLAM - تقسیم کر دیئے - اس طرح نہ صرف متعدد انگریز گھروں تک اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا - بلکہ طلباء کے دلوں میں تبلیغ اسلام کا جذبہ اور شوق بھی پیدا ہوا۔

حضور کی خدمت اقدس میں دعائیہ خط لکھنے کی مشق

(لکھنے کی مشق) -

كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (صحبت صالحین) کے قرآنی حکم کی روشنی میں ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اپنے محبوب امام سے ذاتی تعلق قائم کرے - اور اس کی مقبول دعاؤں سے فیضیاب ہو - اسی مقصد کے پیش نظر یکم جنوری کو تمام طلباء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعائیہ خط لکھنے کی اہمیت بتانے کے ساتھ ساتھ عملی مشق بھی کرائی گئی - انشاء اللہ تعالیٰ بہت سے احمدی بچے اس بابرکت عادت کو اپنا کر اپنے لیے برکتوں اور رحمتوں کے سامان کریں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب عشائیہ

یکم جنوری کو محمود ہال لندن میں عشائیہ کی خصوصی تقریب منعقد کی گئی جس میں جملہ طلباء و اساتذہ، منتظمین اور عہدیداران جماعت نے بھی شرکت کی باوجود عدیم الفرصتی کے نوبل پرائز یافتہ مکرم و محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی بطور مہمان خصوصی تقریب عشائیہ میں شرکت کی۔ کھانے کے اختتام پر محترم شیخ صاحب نے محترم ڈاکٹر صاحب کا اسمی تعارف کرایا اس کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب نے طلباء کو نہایت قیمتی نصائح فرمائیں آپ نے اپنی کامیابی کے راز پر روشنی ڈالتے ہوئے تین امور کا خاص طور پر ذکر کیا۔ اول والدین کی غیر معمولی توجہ اور دعائیں دوم حضرت مصلح موعود اور موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی دعائیں اور توجہ سوم اپنی یہ عادت کہ تعلیمی دور کے دوران دو دن بعد کا سبق دو دن قبل پڑھ لینا۔ آخر میں آپ نے طلباء کو حضور کی خدمت اقدس میں دعائیہ خطوط لکھنے کی پُرزور تلقین کی نیز انہیں حضور کی اس خواہش کی یاد دہانی بھی کروائی کہ آئندہ دس سال کے اندر اندر اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو ایک سو جینئس (GENIUS) عطا فرمادے

محترم ڈاکٹر صاحب نے سالانہ تربیتی کلاس کے انعقاد پر غیر معمولی طور پر اظہار مسرت کرتے ہوئے فرمایا کہ جس رنگ میں آج کے احمدی بچوں اور نوجوانوں کو برطانیہ میں رہ کر دینی تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے اس رنگ میں ہمیں اپنے وقت میں پاکستان میں بھی حاصل نہ تھا۔ فالحمد للہ علی ذالک

مشق تقریر و تقریری مقابلہ

روزانہ نماز عشاء سے قبل طلباء کو تقریر کرنے کی مشق کرائی جاتی رہی تاکہ طلباء اپنے مافی الضمیر کو زیادہ سے زیادہ بہتر رنگ میں ادا کر سکیں اس پروگرام کی نگرانی مکرم محمد احمد صاحب کرتے رہے ۲۹ر دسمبر کو مقررہ عناوین پر تقریری مقابلہ بھی کروایا گیا۔

گروپ اول و گروپ دوم کے مقابلے علیحدہ علیحدہ ہوئے اور ہر جماعت میں سے ایک نمائندہ لیا گیا منصفین کے فیصلہ کے مطابق اول عزیز محمد رفیق الدین از واٹفورڈ دوم عزیز طاہر احمد از برمنگھم اور سوم عزیز ظہیر خان از ہنسلو اور عزیز محمود احمد از کرائیڈن قرار دیئے گئے۔

گروپ دوم میں سے اول عزیز عرفان خان از ہیز، دوم عزیز مسرور احمد از لندن اور سوم عزیز نایاب سید از ساؤتھ آل رہے۔

مشق اذان و مقابلۂ اذان

طلباء کو روزانہ صحت کے ساتھ اذان دینے کی بھی مشق کرائی جاتی رہی اور ۲۸ر دسمبر کو اذان کا مقابلہ بھی ہوا۔ گروپ اول میں اول سید طارق از لندن دوم عزیز جمیل احمد از کرائیڈن اور سوم عزیز شفیق شیدا از گرین فورڈ اور عزیز احسان چیمہ از ہنسلو قرار دیئے گئے۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ

عام تقریری مقابلہ کے علاوہ یکم جنوری کو فی البدیہہ تقریری مقابلہ بھی کروایا گیا۔ جس میں ہر طالبعلم کو شرکت کی اجازت تھی۔ پانچ عناوین کا پہلے سے اعلان کر دیا گیا تھا جن میں سے ایک موضوع تقریر شروع کرنے سے معاً پہلے سٹیج پر آنے کے بعد دیا جاتا۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق اول عزیز وسیم الدین از لسٹر دوم عزیز ظہیر خان از ہنسلو اور سوم عزیز شفیق شیدا از گرین فورڈ قرار دیئے گئے

گروپ دوم میں اول عزیز مسرور احمد از لندن دوم عزیز خالد خان از ہڈرزفیلڈ اور سوم عزیز آصف اشرف از لندن قرار پائے۔

مقابلہ پیغام رسانی

پیغام کو پوری صحت کے ساتھ پہنچانا ایک ایسی خوبی ہے جو باوجود اہم ہونے کے بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ اس بات کی مشق کروانے کیلئے ۳۱ر دسمبر کو پیغام رسانی کا مقابلہ کروایا گیا۔ جس میں ۶ ٹیموں نے حصہ لیا جبکہ ہر ٹیم میں پانچ افراد شامل تھے۔ اس مقابلہ میں جو ٹیم اول قرار دی گئی اس میں یہ طلباء شامل تھے۔

عزیزان سعید خان از لسٹر پاشا چوہدری از ہنسلو۔ شکیل بٹ از جلنگھم عامر احمد از جلنگھم۔ ذوالفقار احمد از جلنگھم۔

نمائش کتب سلسلہ و مقابلہ مشاہدہ و معائنہ

۳۱ر دسمبر کو نماز عشاء و مجلس سوال و جواب کے بعد مسجد فضل لندن کی مطبوعات کی نمائش کا محمود ہال میں انتظام کیا گیا اور اس کے ساتھ ہی مشاہدہ و معائنہ کا مقابلہ کروایا گیا۔ جس کا طریق یہ تھا کہ میزوں پر رکھی ہوئی تمام کتب کو بغور دیکھ کر آخر میں اپنے حافظہ کی مدد سے کتب کے نام لکھنے تھے۔ اس مقابلہ میں اول عزیز بیان خواجہ از ہنسلو دوم عزیز کلیم میر از برمنگھم فورڈ اور سوم عزیز مظفر الدین از ہڈرزفیلڈ قرار دیئے گئے۔

امتحانات

یکم جنوری کو صبح ۹½ تا ۱۱ بجے امتحانات کے لیے وقت مقرر تھا۔ ہر دو گروپ کو علیحدہ علیحدہ امتحانی پرچے دیئے گئے جن میں قریباً ۵۰ سوالات تھے جن کے جوابات امتحانی پرچے کے اوپر ہی درج کرنے تھے مقررہ مضامین کے علاوہ تربیتی تقاریر اور معلومات عامہ کی تقاریر سے متعلق بھی سوالات دریافت کیے گئے یہ امر نہایت خوشکن ہے کہ اکثر طلباء نے نصف سے زائد نمبر حاصل کیے اور بعض طلباء نے ۹۵ نمبر بھی حاصل کیے۔ ممتحن صاحب کے فیصلہ کے مطابق اس تحریری پرچہ میں گروپ اول میں اول فیاض احمد قیصر از ہڈرزفیلڈ۔ دوم ظہیر خان از ہنسلو اور سوم ذبیان خواجہ از ہنسلو رہے اور گروپ دوم میں اول مظفر الدین از لندن دوم طالب ابوبکر از ساؤتھ آل اور سوم نایاب سید از ساؤتھ آل قرار دیئے گئے

تقسیم انعامات و سندات کی تقریب

۳ر جنوری کو صبح ۱۰ بجے امام مسجد لندن محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی زیر صدارت محمود ہال میں تقسیم انعامات و سندات کی تقریب عمل میں آئی تلاوت و نظم کے بعد نگران اعلیٰ مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے تربیتی کلاس کی تفصیلی رپورٹ پیش کی نیز آپ نے جملہ معاونین کا شکریہ ادا کیا اور اس بات پر انتہائی مسرت کا اظہار کیا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال پچھلے سال کی نسبت حاضری غیر معمولی طور پر زیادہ رہی۔

گزشتہ سال ۱۵ جماعتوں کے ۷۵ طلباء شامل ہوئے جبکہ امسال ۱۸ جماعتوں کے ۱۰۶ طلباء شامل ہوئے شمالی انگلستان کی بعض جماعتوں کی نمائندگی پہلی دفعہ ہوئی اور کلاس کی افادیت کے احساس کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ والدین کے بتکرار اصرار پر ۱۲ سال سے کم عمر کے بچوں کو مجبوراً داخل کرنا پڑا! رپورٹ کے بعد محترم شیخ صاحب موصوف نے سب سے پہلے تمام طلبا کو نہایت خوبصورت سند شرکت اور مسجد فضل لندن کا ڈیو کارڈ عطا فرمایا اس کے بعد کھیلوں کے مقابلوں میں ہر دو گروپ میں اول اور دوم آنے والوں کے انعامات عطا فرمائے اس کے بعد علمی مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دیئے گئے۔ مذکورہ بالا امتحانات اور مقابلوں میں اول دوم سوم آنے والوں کے علاوہ نظم و ضبط کی پابندی کرنے اور زیادہ سے زیادہ نوٹس لینے پر اسی طرح ان گیارہ معاونین خصوصی کو بھی خصوصی انعامات دیئے گئے جنہوں نے بطور EFFECT نہایت اچھے رنگ میں فرائض ادا کئے۔ نظم و ضبط کے لحاظ سے گروپ میں اول انعام محمود احمد از کرائیڈن اور محمد رفیع الدین از آکسفورڈ کو دوم انعام فیاض قیصر از ہڈرزفیلڈ کو اور سوم انعام بشارت احمد کیفی از ساؤتھ آل اور مظفر الدین از لندن کو ملا گروپ دوم میں اول انعام ظہیر قمر از لندن کو دوم انعام اسد لون و نعیم لون از لندن کو اور سوم انعام محمود عمر از کرائیڈن اور لقمان خواجہ از ہنسلو کو ملا۔ ۱۰ سال سے کم عمر کے بچوں میں سے اول انعام کریم خان از ہڈرزفیلڈ دوم خالد مجید غازی از کرائیڈن اور سوم انعام محمد شاہنواز از لندن، مشہود قمر از لندن اور ظہیر خواجہ از لندن کو دیا گیا۔

گیارہ معاونین خصوصی کے نام یہ ہیں۔

۱۔ وسیم الدین از لسٹر
۲۔ جاوید الدین از لسٹر
۳۔ کلیم مرزا از جلنگھم
۴۔ فرحان شیخ از جلنگھم
۵۔ احسان چیمہ از ہنسلو
۶۔ سعید خان از لندن
۷۔ سعید الرحمان از لندن
۸۔ خالد عمر از لندن
۹۔ خالد اشرف از لندن
۱۰۔ شکیل بٹ از لندن
۱۱۔ ذوالفقار از جلنگھم

(باقی)

أَكْرِمُوا أَوْلَادَكُمْ

اپنی اولاد کی عزت کرو (حدیث نبوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُذْکُرُوا مَوْتٰکُمْ بِالْخَیْرِ

مکرم مولوی محمد ابراہیم عابد صاحب آف ڈسکہ

(مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال حلقہ ڈسکہ و سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے سیکرٹری اصلاح و ارشاد و سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مکرم بابو محمد ابراہیم صاحب عابد مورخہ ۲۷ جنوری کو رات دس بجے بعمر ۶۶ سال اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم موصی تھے لہذا ۲۸ جنوری کو ان کی نعش ربوہ لے جائی گئی اور بعد نماز عشاء بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم کو مذہب سے خاص لگاؤ تھا۔ اسی لگاؤ کی وجہ سے عرف عام میں "مولوی محمد ابراہیم عابد" کے نام سے مشہور تھے مرحوم ۱۹۱۴ء میں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۳ء میں مشن ہائی سکول ڈسکہ سے میٹرک پاس کیا۔ زمانہ تعلیم میں بوجہ مشن سکول میں تعلیم پانے کے اسلام کے زندہ مذہب ہونے اور اسلام کی برتری تمام مذاہب پر ثابت کرنے کی تحریک و تبلیغ میں اپنے اسکول کے اساتذہ، طالب علم ساتھیوں سے بحث و تکرار کا سلسلہ جاری رکھتے اور ان مباحث میں دلائل و مسائل کے حصول کے لئے اپنے بڑے بھائی مکرم میاں محمد اسماعیل صاحب سیکرٹری مال سے جو احمدی تھے مدد لیا کرتے تھے۔ چنانچہ عیسائیت و ہندومت کے توڑ کے لئے احمدیت کے پیش کردہ دلائل سے متاثر ہو کر خود بھی جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔

سنگر سیونگ مشین کمپنی کے پہلے ڈسکہ میں، پھر وزیر آباد میں بطور سیلزمین ملازم رہے۔ وزیر آباد میں مکرم حضرت حافظ غلام رسول صاحب مرحوم وزیر آبادی جیسے عالم باعمل بزرگ کی صحبت نے عابد صاحب پر خاص اثر کیا۔ آپ نے حضرت حافظ صاحب سے خوب مسائل و دلائل سیکھے۔

عابد صاحب کہا کرتے تھے کہ جماعت کا کوئی جلسہ ہوتا عاجز حضرت حافظ صاحب کا سامان اٹھا کر ساتھ ساتھ ہوتا اور مجھے اس بزرگ عالم کی صحبت نے رشد و ہدایت کا مبلغ بنا دیا۔ دین کی خدمت کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے مجھے سیلزمین سے مینیجر تک کے عہدہ پر ترقی عطا فرمائی۔ عاجز دین کا کام کرتا تھا۔ خدا تعالیٰ میری دنیا بناتا رہا۔ ۱۹۴۲ء میں سنگر کمپنی کی ملازمت چھوڑ کر دہلی چلے گئے اور محکمہ سپلائی میں بطور سینئر کلرک ملازم ہو گئے۔

۱۹۴۶ء میں جماعت کے موجودہ امام ایدہ اللہ کے ارشاد پر جو اس وقت صدر مجلس خدام الاحمدیہ تھے دہلی سے قادیان دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے کارکن بن کر دفتر میں اور کبھی بیرون جات کی مجالس میں خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔

۱۹۴۷ء فسادات پنجاب میں حضور ایدہ اللہ کے مشورہ و ارشاد پر آبائی شہر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ آ کر اپنا جدی پیشہ صرافی اختیار کی اور وفات تک یہی کام کرتے رہے۔ آپ نے اپنے بچوں کی اعلیٰ رنگ میں پرورش کی۔

مرحوم صاحب ایثار انسان تھے دوسروں کی تکلیف دیکھ کر اپنا سب کچھ بھول جاتے تھے۔ لاتعداد غریب آدمیوں کو اپنی جیب سے مدد کر کے کاروبار کروایا اور ان کو معاشرہ کے بہترین افراد بنایا۔ ان کا رشتہ داروں سے سلوک بھی بڑا احسن تھا۔ ہر شخص کی احسن رنگ میں اصلاح اور دلجوئی کیا کرتے تھے۔ علم کے اتنے دلدادہ تھے کہ جب بھی کوئی اخبار، رسالہ یا جماعت کی کتاب پکڑتے تو اس وقت تک نہ چھوڑتے جب تک ساری کا بغور مطالعہ نہ کر لیتے۔ دین کی راہ میں دن رات ایک کر دینے والے مبلغ قسم کے انسان تھے۔ بازار میں ان کی دکان مرجع خلائق تھی اور سارا دن رشد و ہدایت کا فریضہ سرانجام دیتے نہ تھکتے تھے۔ تقریر کا خاص ملکہ ان کو حاصل تھا۔ عابد صاحب مرحوم نے اپنی اس خداداد صلاحیت سے خوب خوب فائدہ اٹھایا۔ پیغام حق پہنچانے میں دلیر، بہادر اور نڈر انسان تھے۔ قرآن پاک، احادیث اور تورات انجیل پر عبور حاصل تھا اور سینکڑوں حوالے ان کو زبانی یاد تھے۔ آپ نے اپنی زندگی میں غیر از جماعت احباب سے کثرت سے مناظرے کئے۔ چنانچہ حق و صداقت کے اس شریر شوق جہاد کے ساتھ ساتھ مالی جہاد کے بھی شاہ سوار تھے۔ لازمی چندے، تحریک جدید، وقف جدید میں ہر دو حصہ لینا موجب فخر سمجھتے۔ حضرت امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ بے پناہ محبت و عقیدت رکھتے تھے۔

گزشتہ اجتماع انصار اللہ نومبر ۱۹۸۰ء کے تقریری مقابلہ میں اول آئے اور حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انعام لے کر اپنی اس خوش بختی پر نازاں و فرحاں تھے اور عجیب محبت و انس کے رنگ میں اپنی اس خوش بختی کا اظہار کئی دفعہ مجھ سے کر کے خوش ہوئے۔

مہمان نوازی و مسافر نوازی کی خاص عادت تھی اور باصرار ہر ایک کو جو دکان پر یا مکان پر [illegible] آتا مہمان نوازی کرتے اور کہا کرتے تھے کہ اس جذبہ مہمان نوازی یا مسافر نوازی میں میرا کوئی دخل نہیں۔ یہ مہمان و مسافر کا حق ہے جو اسے ادا کرنا اپنا فرض عین سمجھتا ہوں۔

اپنے بچے بچیوں کو نیک، دیندار مخلص احمدی بننے کی ہمیشہ تلقین کرتے رہتے تھے۔ خوب دعائیں کرنے والے وجود تھے۔ ان کے بڑے لڑکے عزیزم مبارک احمد خالد نے مجھے بتلایا کہ روز صبح سویرے بوقت فجر بلند آواز سے درود شریف کا ورد کیا کرتے تھے اور دعا مانگا کرتے تھے کہ "اے خدا مجھے کسی پر بوجھ نہ بنانا۔ چلتے پھرتے اپنے حضور بلانا" چنانچہ ان کی روزانہ کی یہ دعائیں قبول ہوئیں اور مرحوم صبح سے مغرب تک دکان پر رہے۔ دکان سے آ کر گھر کھانا کھایا۔ بچوں سے ہنسی خوشی کی باتیں کرتے رہے۔ ۹½ بجے شب بستر پر لیٹ گئے دس پندرہ منٹ کے بعد دیکھا کہ آپ کی روح جسم عنصری سے پرواز کر چکی تھی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے مکرم عابد صاحب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مرحوم نے پس ماندگان میں بیوہ، چار لڑکے، پانچ لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ تین لڑکے اور دو لڑکیاں قابل شادی ہیں۔ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان سب کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور یہ ساری اولاد عابد صاحب کی طرح خادم احمدیت ہو۔ جماعت ڈسکہ میں جو خلا ان کی وفات سے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خلا کو اپنے فضل اور رحم سے پُر فرمائے اور جماعت کے دوسرے افراد کو ان کی نصائح پر جو وہ تقاریر اور عام مجالس میں فرمایا کرتے تھے عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

چندہ مہمان خانہ مستورات

یکم جنوری تا ۲۸ فروری اس چندہ کی مد میں صرف ۵۰-۴۱۸۹ آمد ہوئی ہے جو بہت کم ہے۔ اس مہمان خانہ کا صحن پکا کروانا ہے اور عمارت کے باہر پلستر بھی ہونا باقی ہے۔ اسی طرح بعض اور ضروری کام ہیں۔ اس لئے اس چندہ کی طرف فوری توجہ کریں اور اس کام کو مکمل کر کے ہم دوسرے کاموں کی طرف توجہ دے سکیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان: غزوہ تبوک و جنگ موتہ

حجم: دس ہزار الفاظ - نقد انعامات: اول ۷۰۰/- روپے - دوم ۵۰۰/- روپے سوم ۳۰۰/- روپے - آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدقہ جاریہ تعمیر مساجد میں پچاس روپے یا اس سے زائد دینے والے احباب

۲۳ دسمبر ۱۹۸۰ء تا ۷ جنوری ۱۹۸۱ء

۱۔ مکرم ملک مبشر احمد صاحب بذریعہ مکرم محمود عالم صاحب روہڑی	۱۰۰ — ۰۰
۲۔ " عنایت اللہ صاحب بذریعہ مکرم بشیر احمد صاحب مین بازار ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵۰ — ۰۰
۳۔ " شریف احمد صاحب لطیف آباد حیدر آباد (سندھ)	۵۰ — ۰۰
۴۔ " محمد یعقوب صاحب سیکرٹری مال تونسہ ضلع گوجرانوالہ	۱۰۰ — ۰۰
۵۔ " الحاج سید سید علی صاحب مانگلہ مل (بستی احمد پورہ) ضلع شیخوپورہ	۱۰۰۰ — ۰۰
۶۔ " محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال معرفت یوسف اینڈ کو قاضی احمد ضلع نوابشاہ	۱۰۸ — ۰۰
۷۔ " محمد امین صاحب صدر جماعت احمدیہ کالروالا ضلع سیالکوٹ	۸۰ — ۰۰
۸۔ " غلام قادر صاحب بحساب والد مرحوم (رحیم بخش صاحب)	۱۰۰ — ۰۰
۹۔ " چوہدری منیر احمد صاحب بذریعہ مکرم ماسٹر محمد امین صاحب سیکرٹری مال ہانڈو گوجر ضلع لاہور	۵۰ — ۰۰
۱۰۔ " ظفر اللہ صاحب سیکرٹری مال پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ	۶۰ — ۰۰
۱۱۔ " ملک ناصر احمد صاحب جیکب آباد (سندھ)	۱۰۰ — ۰۰
۱۲۔ " عبدالرحیم صاحب سیکرٹری مال جہلم منجانب خواجہ سعید احمد صاحب	۵۰ — ۰۰
۱۳۔ " چوہدری صدیق احمد صاحب منجانب والد صاحب (چوہدری رحیم بخش صاحب)	۱۰۰ — ۰۰
۱۴۔ مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ بذریعہ جماعت احمدیہ لویر لیالہ ضلع گوجرانوالہ	۱۱۰ — ۰۰
۱۵۔ مکرم سردار محمد صاحب سیکرٹری مال فیصل آباد	۲۶۶ — ۵۰
۱۶۔ مکرمہ:۔ بشریٰ محمودہ صاحبہ حلقہ سلطان پورہ بذریعہ سیکرٹری صاحب مال مرکزی لاہور	۱۰۰ — ۰۰
۱۷۔ مکرم مبارک احمد صاحب ثنا مع اہل و عیال کراچی	۱۵۰ — ۰۰
۱۸۔ مکرمہ فوزیہ صادق صاحبہ محمد نگر لاہور	۵۰ — ۰۰
۱۹۔ مکرم صوبیدار محمد امین صاحب چک نمبر ۶ رب منجانب " خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ سیرالیون	۵۰ — ۰۰
۲۰۔ " عطاء الشکور صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ	۱۰۰ — ۰۰
۲۱۔ مکرمہ طاہرہ جبیں صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف صاحب مربی حیدرآباد بذریعہ لجنہ مرکزیہ ربوہ۔	۵۰ — ۰۰
۲۲۔ مکرم محمد مصلح صاحب بذریعہ مکرم عبدالغفور صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی ربوہ۔	۲۵۰ — ۰۰
۲۳۔ " محمد حیات صاحب [illegible]	۸۵ — ۰۰
۲۴۔ " قمر الزمان صاحب بذریعہ مکرم خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب سیکرٹری مال بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔	۵۰ — ۰۰
۲۵۔ " شریف احمد صاحب سنوری بحساب جماعت لطیف آباد حیدرآباد	۱۰۰ — ۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

زعماء مجالس انصاراللہ متوجہ ہوں

زعماء مجالس انصاراللہ جنہوں نے ابھی تک سال رواں ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کے بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کئے وہ براہ مہربانی جلد ارسال فرمائیں۔ بجٹ تمام اراکین انصاراللہ پر مشتمل ہو۔ اور بجٹ صحیح آمدنی پر تشخیص کیا جائے۔

(قائد مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

احباب وقف جدید کی تحریک کو کامیاب بنائیں

حقیقی اسلام کے ادیان باطلہ پر غالب آنے کا وقت قریب آچکا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس کامیابی کا سہرہ کن خوش نصیب لوگوں کے سر ہوگا۔ بلاشک وہی سعادت مند لوگ اس انعام کے مستحق قرار پائیں گے جو اشاعت اسلام اور جماعت کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے اپنے عزیز اموال اور اپنے قیمتی اوقات قلبی بشاشت کے ساتھ قربان کرنے میں فخر محسوس کریں گے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود ۱۰ جنوری ۱۹۵۸ء کے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"چند دنوں کی بات ہے اللہ کی رحمت اترنے والی ہے۔ اب یہ ناممکن بات ہے کہ زیادہ عرصہ تک آسمان اپنی مدد کو روکے رکھے۔۔۔۔۔۔۔ اب میں سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ وہ وقت آگیا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی مدد آسمان سے اترے گی ۔۔۔۔۔۔ پس ہمت سے آگے بڑھو زیادہ سے زیادہ چندے لکھاؤ اور جو لوگ آنریری طور پر کام کر سکتے ہوں وہ اپنے آپ کو آنریری سیکرٹری بنالیں اور شہر میں یا باہر جہاں کہیں جائیں وہاں احمدیوں سے مل کر یا بغیر ملے جو اثر قبول کریں ان سے مل کر نہ زیادہ سے زیادہ چندہ لینے کی کوشش کریں تاکہ ہمارا چندہ جلد سے جلد بارہ لاکھ تک پہنچ جائے۔"

(الفضل ۱۶ جنوری ۱۹۵۸ء)

خاص طور پر انصار بھائیوں کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے کہ وہ اس مبارک تحریک میں ہر فرد جماعت کو شامل کرنے کی پوری پوری کوشش فرمائیں۔

زعماء انصاراللہ براہ کرم اپنی رپورٹیں معین اعداد و شمار کے ساتھ بروقت مرکز کو بھجوا دیا کریں۔

(قائد وقف جدید انصاراللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

مکرم عبدالرحمٰن صاحب صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کی نظر کچھ عرصہ سے کمزور ہو رہی ہے۔ نیز وہ اعصابی کمزوری میں مبتلا ہیں۔

مکرم حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال حلقہ ساہی وال کی دائیں آنکھ میں پھر شدید خرابی پیدا ہو گئی ہے اور اس میں سفیدی پیدا ہو جانے کی وجہ سے نظر بند ہو گئی ہے سخت پریشان ہیں۔

مکرم منظور احمد خاں صاحب دارالصدر شرقی ربوہ کی والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ احمد نگر ضلع جھنگ بعارضہ فالج و ہائی بلڈ پریشر بیمار چلی آرہی ہیں۔ چند دنوں سے حالت زیادہ خراب ہے۔ بیہوشی کی کیفیت ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔

محترمہ شہناز صاحبہ دختر محمد زکریا صاحب کالے منڈی محمد ھو باغ ستھان کی والدہ محترمہ غفورہ بیگم صاحبہ بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں

مکرم عبیداللہ صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی ہمشیرہ محترمہ بعارضہ بلڈ پریشر بیمار چلی آرہی ہیں۔ نیز وہ خود بھی چند پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

مکرم حفیظ اللہ خان صاحب ہیڈ ماسٹر ساکن تونسہ ضلع گوجرانوالہ کی والدہ محترمہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اور ان کے والد محترم کے ایک گھٹنے میں درد ہے نیز وہ خود بھی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

شیخ قدرت اللہ صاحب دارالصدر غربی ربوہ لکھتے ہیں کہ عزیز کریم احمد طاہر انگلش ٹیچر پبلک سکول کھاریاں کی ٹانگ ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے اور وہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

قارئین الفضل سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب شادی

(۱) میری بھتیجی عزیزہ راحت کوثر بنت برادرم عبدالقدوس خان صاحب مرحوم امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کا نکاح بعوض مبلغ چالیس ہزار مہر ہمراہ مکرم عزیزم نصیر احمد خان صاحب ابن مکرم محمد عبداللطیف صاحب ساکن ربوہ پروفیسر ناصر احمد صاحب پشاور نے ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء کو میرے مکان واقع شاہین ٹاؤن پشاور پر پڑھا۔ برات ربوہ سے آئی تھی اور اسی دن رخصتانہ ہوا۔ عزیزہ راحت کوثر حضرت مولوی محمد الیاس صاحب مستونگ کی پوتی اور خان محمد خواص صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے برکات کا باعث بنائے۔ آمین

(عبدالسلام شاہین ٹاؤن پشاور)

(۲) میرے بیٹے عزیزم اقبال محمود کی شادی خانہ آبادی مورخہ ۳/۸۱ کو ہمراہ عزیزہ فریدہ انجم بنت مکرم شیخ بشارت احمد صاحب ربوہ سے بخیر و خوبی انجام پائی۔ برات اسی روز محلہ دارالعلوم سے دارالرحمت غربی روانہ ہوئی۔ مکرم مولوی نذیر احمد مبشر نے نکاح پڑھایا۔ دعوت ولیمہ ۵/۸۱ کو ہوئی جس میں بزرگان سلسلہ نے شرکت فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ یہ شادی جانبین کے لئے بہت ہی خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ ہو۔ آمین

(مرزا نذیر احمد۔ دارالعلوم غربی ربوہ)

اعلان نکاح

(۱) میرے بیٹے عزیزم نصیر احمد ناصر کا نکاح عزیزہ مسرت عزیز بنت ملک عزیز احمد صاحب (محلہ دارالنصر غربی ربوہ) کے ساتھ مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد اقبال میں صاحبزادہ میاں طاہر احمد صاحب کی نمائندگی میں محترم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامڑی کارکن وقف جدید نے مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے اور سلسلہ کے لئے بابرکت فرمائے آمین۔

(حکیم نذیر احمد نصرت دواخانہ ہاشمی سابق زعیم انصار اللہ دارالنصر غربی ربوہ)

۲- میری بیٹی ڈاکٹر ساجدہ انیس ایم بی بی ایس کا نکاح مورخہ ۲۰/۲/۸۱ بروز جمعہ مسجد دارالذکر لاہور میں بوقت جمعہ عزیزم عبدالقیوم صاحب ایم ایس سی متعہد ولد مکرم محترم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب آف نواب شاہ (سندھ) کے ساتھ بیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم بشیر الدین صاحب معلم نے پڑھایا۔

عزیزم عبدالقیوم عنقریب سیرالیون جا رہا ہے اور میری بیٹی چند ماہ بعد انشاء اللہ تعالیٰ جاوے گی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے سلسلہ احمدیہ کے لئے اور اسلام کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت کرے۔ آمین ثم آمین

(پیر ہارون الرشید ولد پیر مظہر الحق ۱۶/۷ دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۳) قارئین کو یہ پڑھ کر مسرت ہوگی کہ ہمارے محترم دوست چوہدری بشیر احمد صاحب ولد چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم آف چک نمبر ۱۵۱ تحصیل ڈگری ضلع تھرپارکر حال پٹھان کالونی فوجی شوگر ملز ٹنڈو محمد خان کا نکاح ہمراہ خورشید بیگم صاحبہ بنت صوفی جان محمد صاحب ہٹ بلڈنگ موہنی روڈ لاہور بعوض چار ہزار روپیہ سولہ ایکڑ زمین حق مہر مربی سلسلہ جناب بشیر الدین صاحب نے ۱۲ فروری ۱۹۸۱ء کو لاہور میں پڑھا اور اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت بنائے اور دین و دنیا دونوں میں بہتری کا باعث ہو۔

(کیپٹن عبدالسلام خان
۱۳۹۔ احمد پارک نیو گارڈن لاہور)

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس و میچز

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ شعبہ صحت جسمانی کے تحت ۳۰ اور ۳۱ مارچ کو لجنہ ہال ربوہ کی گراؤنڈز میں والی بال، نیٹ بال، بیڈمنٹن سنگل و ڈبل اور ٹیبل ٹینس کے میچز اور مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کر رہی ہے۔

تمام لجنات کی صدروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی کھلاڑی لڑکیوں کو اس میں شامل کریں۔ ہر کھلاڑی کیلئے کھیل میں شامل ہونے کے لئے مندرجہ ذیل ضوابط کی پابندی لازمی ہوگی۔

(۱) ہر کھیل میں ۱۵ سال سے زائد عمر کی احمدی کھلاڑی حصہ لے سکتی ہے۔
(۲) ایک کھلاڑی تین سے زیادہ کھیلوں میں حصہ نہیں لے سکے گی۔
(۳) ریفری کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔
(۴) سفید یونیفارم کی پابندی لازمی ہوگی۔
(۵) مارچ پاسٹ کیلئے ہر لجنہ اپنا جھنڈا ساتھ لائے۔ جو جھنڈا اول آئے گا اسے انعام دیا جائے گا۔
(۶) ہر کھلاڑی کے لئے جس کھیل میں وہ حصہ لینا چاہے اس کے لئے -/۵ روپے انٹری فیس ادا کرنا ہوگی۔
(۷) آنے سے کم از کم ایک ہفتہ قبل سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ کو اطلاع ملنی ضروری ہے۔ اس کے بعد آنے والے نام شامل نہیں کئے جائیں گے۔
(۸) کھیل میں حصہ لینے والی کھلاڑیوں کے لئے کوائف فارم (جو بھجوائے جا چکے ہیں) پُر کرنے ضروری ہیں۔
(۹) ریکٹس ہمراہ لائیں۔

اوپر درج کئے گئے میچز کے علاوہ مندرجہ ذیل کھیلوں کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

۵۰ میٹر ریس	۱۰۰ میٹر ریس
تھری لیگڈ ریس	چائی ریس
بیک ریس	SACK ریس
لانگ جمپ، ہائی جمپ	روک دوڑ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

از سرشتہ میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ

ٹنڈر نوٹس

کمیٹی ہذا کو اپنے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر زیر دستخطی کو مورخہ ۱۵/۳/۸۱ بوقت ۱۲ بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں جو اسی روز حاضر آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر فارم دفتر ہذا سے مورخہ ۱۴/۳/۸۱ تک مبلغ -/۵ روپے فی ٹنڈر فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ تاریخ مذکور کے بعد کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر فارم وہی ٹھیکیدار حاصل کر سکے گا جو ان کاموں کی ڈیمانڈ کا لیں پیش کریں گے اور جن ٹھیکیداروں نے اپنا نام بطور ٹھیکیدار برائے سال ۸۱/۱۹۸۰ء تجدید کرا لیا ہو۔ زیر دستخطی کو اختیار ہوگا کہ تمام یا کوئی ٹینڈر بغیر وجہ بتلائے مسترد کر دیں۔ کام فوری طور پر شروع کرنا ہوگا۔ میعاد میں کوئی توسیع نہیں کی جائیگی

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ	زر ضمانت	میعاد
۱-	الیکٹرک فٹنگ، واٹر سپلائی، سینیٹری فٹنگ معہ سامان ٹاؤن ہال بلڈنگ	-/۹۴،۰۰۰	۱،۸۸۰/-	ایک ماہ
۲-	ڈیکوریشن ٹاؤن ہال بلڈنگ	-/۱،۵۰،۰۰۰	۳،۰۰۰/-	۱۵ دن
۳-	تعمیر دکانات کونہ شہید روڈ جھنگ صدر	-/۱،۰۰،۰۰۰	۲،۰۰۰/-	ایک "
۴-	خاص مرمت ٹیوب ویل نمبر ۱، سٹیلائٹ ٹاؤن جھنگ	-/۱،۰۰،۰۰۰	۲،۰۰۰/-	"
۵-	بقایا تعمیر جنازہ گاہ آدھیوال جھنگ	-/۲۷،۰۰۰	۵۴۰/-	۳۰ یوم

المشتہر:- شیخ محمد اقبال چیئرمین میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ

PL-1195

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(خطبہ جمعہ - بقیہ صفحہ اوّل)

میں حرج ہوتا ہے تو یہ تلاوت قرآن ثواب نہیں بلکہ گناہ ہے۔ حضور نے فرمایا کہ محض پانچ دس باتوں میں یہ سمجھنا کہ اسی میں قرآن کا حسن نور اور باریکیاں ہیں۔ یہ کافی نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے آگے اپنی گردن کو ایک بکرے کی طرح ڈال دو۔ جس طرح بکرا اپنی گردن قصائی کے آگے ڈال دیتا ہے۔ مگر جبر سے نہیں بلکہ اپنی پوری رضامندی کے ساتھ ایسا کرو۔

حضور نے فرمایا کہ تیسری بات یہ بیان فرمائی ہے کہ جو انسان کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ اس میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں حصہ دے۔ اللہ نے انسان کو مال دولت اثر رسوخ علم فراست زندگی اولاد وغیرہ ہزاروں چیزیں دی ہیں۔ مگر فرمایا ہے کہ ان میں سے ہر چیز کو اللہ کے حکم کے مطابق استعمال کرو۔ حضور نے نماز تہجد کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ اس کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ اتنی کم آواز میں نہ پڑھو کہ خود تمہیں بھی اپنی آواز سنائی نہ دے۔ اور نہ اتنی بلند آواز میں نماز تہجد ادا کرو۔ کہ دوسروں کو سنائی دے۔ حضور نے فرمایا کہ اس کا مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ نیکی کے کام کو اللہ کی رضا کے لئے کرنا چاہیئے۔ کسی نیکی کے کام کا مقصد فتنہ و فساد پھیلانا نہ ہو۔

حضور نے فرمایا کہ یہ چھوٹی سی آیت ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے اسلامی تعلیم کا خلاصہ بیان فرمایا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ان احکامات پر عمل کر کے ہم سب اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق زندگی گزارنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں سے ہم کو حصہ مل جائے گا۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ہم پر اپنا فضل فرمائے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے نماز باجماعت پڑھائی اور سلام پھیرنے کے بعد حسب معمول گیارہ بار ہلکی آواز میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کا ورد فرمایا۔ تمام احباب نے بھی حضور کی اقتدا میں یہ الفاظ ہلکی آواز میں ادا کئے۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

کہتے ہوئے تشریف لے گئے۔

لجنہ اماء اللہ جکارتہ انڈونیشیا کا چھٹا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ جکارتہ انڈونیشیا کی طرف سے بذریعہ ٹیلی گرام اطلاع ملی ہے کہ ان کا چھٹا سالانہ اجتماع نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ جس میں ملک کی ۴۰ لجنات سے آئی ہوئی ۲۴۰ نمائندگان اور ممبرات نے اس میں شرکت کی۔ صوبہ کی ایک غیر از جماعت خاتون نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ استقبالیہ میں احمدی بہنوں کے علاوہ ایک سو غیر از جماعت خواتین نے شرکت کی۔ عہدیداران کا انتخاب بھی عمل میں لایا گیا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

مجلس خدام الاحمدیہ سے ضروری درخواست

مجلس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ آئندہ خط و کتابت کرتے وقت رسالہ خالد۔ رسالہ تشحیذ اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی کتب سے متعلق الگ الگ خط و کتابت فرمائیں کیونکہ رسائل سے کتب کا انتظام الگ الگ کر دیا گیا ہے۔ اس طرح دفتر کو کارروائی میں آسانی رہے گا۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی باسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳، ۴، ۵ اپریل (شہادت بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار) ۱۹۸۱ء ۱۳۶۰ ہش ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم

۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء

تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی۔ وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں۔ تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلان نکاح

خاکسار کے بیٹے عزیزم رانا بشیر احمد صاحب کا نکاح محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے مبلغ دس ہزار روپے مہر پر عزیزہ بشریٰ پروین بنت چوہدری نثار احمد صاحب ساکن جہانیاں ضلع ملتان سے ۲۹ دسمبر ۱۹۸۰ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک فرمائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔

رانا محمد نذیر سکرٹری مال جماعت احمدیہ ککی نو تحصیل خوشاب ضلع جھنگ

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم فروری ۱۹۸۱ء کو دوسرا بچہ عطاء فرمایا ہے۔ نومولود عبدالغفور صاحب فاروقی مرحوم آف جے پور سٹیٹ کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بھٹی آف فتو کے تارووال کا نواسہ ہے۔ نومولود کا نام "عثمان غفور فاروقی" تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ مسعود احمد فاروقی (ایڈیٹر کالونی شالامار ٹاؤن لاہور)

انشاء اللہ تعالیٰ
۲ مارچ سے ۹ مارچ تک
حکیم عبدالحمید اعوان
کراچی مطب میں
خدمت کے لئے حاضر ہونگے۔
معرفت صوفی عبدالقدیر صاحب
راشن شاپ ۱۳۴۶
۹۲۹ سی نزد طارق سنٹر طارق روڈ کراچی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴